72222 ـ خوبصورتی و زینت اور رنگ و آواز كے لیے پرندے خریدنا

سوال

كیا خوبصورت رنگ اور آواز والے پرندنے خرید كر ركھنے جائز ہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

زینت و زیبائش اور خوبصورت آواز كے لیے پرندے فروخت كرنا جائز ہیں، مثلا رنگ برنگے طوطے، اور بلبل؛ كیونكہ ان كی آواز سننا اور انہیں دیكھنا ایك مباح اور جائز غرض ہے، شریعت میں اس كی خرید و فروخت یا انہیں ركھنے كی ممانعت میں كوئی نص وارد نہیں، بلكہ اگر انہیں ان كی غذا كھانا پینا اور اس كے دوسرے لوازمات دیے جائیں تو اس كے جواز كے دلائل ملتے ہیں.

صحیح بخاری میں انس رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے كہ:

" نبی كریم صلی اللہ علیہ وسلم سب لوگوں سے زیادہ اخلاق والے تھے، میرا ایك بھائی تھا جسے ابو عمیر كہا جاتا تھا ـ راوی كہتے ہیں: میرا خیال ہے كہ اس نے دودھ چھوڑ دیا تھا ـ جب رسول كریم صلی اللہ علیہ وسلم آتے تو فرماتے:

" اے ابو عمیر اس پرندے نے كیا كیا ؟ "

ایك چڑیا تھی جس كے ساتھ وہ كھیلا كرتا تھا " الحدیث.

نغر پرندے كی ایك قسم ہے، حافظ رحمہ اللہ فتح الباری میں اس حدیث سے استنباط ہونے والے فوائد كا ذكر كرتے ہوئے كہتے ہیں:

اور اس سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے كہ: چھوٹے بچے كا پرندے كے ساتھ كھیلنا جائز ہے، اور چھوٹے بچے كی مباح اور جائز كھیل كود كے لیے مال خرچ كرنا جائز ہے، اور پنجرے میں پرندہ بند كرنا جائز ہے، اور پرندے كے پر كاٹنا جائز ہیں، كیونكہ ابو عمر كے اس پرندے كی دو حالتوں میں سے ایك ضرور تھی، اور جب ان دونوں حالتوں میں سے كوئی ایك بھی واقعتا ہو تو حكم میں دوسری اس كے ساتھ ملحق ہو گی.

اسی طرح ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ كی حدیث میں ہے كہ نبی كریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" ایك بلی کے باندھ کر رکھنے کی بنا پر ایك عورت جہنم میں چلی گئی، نہ تو وہ اسے کھانے کو دیتی اور نہ ہی پینے کو، اور نہ ہی وہ اسے چھوڑتی کہ وہ زمین کے کیڑے مکوڑے کھا سکے "

جب بلی میں ایسا کرنا جائز ہے تو پھر چڑیوں وغیرہ میں بھی جائز ہوا.

اور بعض اہل علم نے تربیت کے لیے باندھ کر رکھنے کو مکروہ کہا ہے، اور بعض نے ایسا کرنے سے منع کرتے ہوئے کہا ہے کہ:

" کیونکہ ان کی آواز سننے اور انہیں دیکھ کر فائدہ حاصل کرنے کی آدمی کو کوئی ضرورت اور حاجت نہیں، بلکہ یہ تو تکبر برا کام اور رقیق العیش ہے، اور یہ بے وقوفی بھی ہے؛ کیونکہ وہ اس پرندے کی آواز سے خوش ہوتا ہے جس کی آواز اڑنے کے غم میں ڈوبی ہوئی ہے، اور وہ کھلی فضاء میں جانے کے لیے بیتاب اور ہے افسوس کر رہا ہے. انتہی.

دیکھیں: الفروع و تصحیحہ للمرداوی (4 / 9) الانصاف (4 / 275).